

خبرنامہ ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی - علی گڑھ۔

(۱) ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ نے طلبہ کے اندر تحریری ذوق کو بڑھانے کے لیے جو بہت سے ذرائع اختیار کیے ہیں۔ ان میں رائٹرز فورم کا قیام بھی ہے۔ اس میں ادارہ کے زیر تربیت اسکالرس اور مسلم یونیورسٹی کے باذوق طلبہ شرکت کرتے ہیں ایک ماہ میں دو پروگرام منعقد ہوتے ہیں اور ہر پروگرام میں بالعموم دو مقالے پیش کیے جاتے ہیں۔ پھر ان پر بحث و مباحثہ ہوتا ہے جس سے بہت سے پہلو سامنے آتے ہیں جو مقالہ نگار کے پیش نظر نہیں ہوتے، ان پروگراموں کی صدارت مسلم یونیورسٹی کے لائق اساتذہ کے علاوہ ادارہ کے دوسرے احباب اور سرپرست رائٹرز فورم بھی فرماتے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت گزشتہ ایک سال کے عرصہ میں سترہ پروگراموں میں اسی مقالے مختلف موضوعات پر پڑھے گئے۔ ان میں سے کچھ اہم عنوانات درج ذیل ہیں۔

مناسک حج کی تاریخ (انکار فرہای کا جائزہ) اسلام کا آفاقی تصور، قرآن کا اعجاز، آیت کا اسلامی تصور، تفسیر القرآن بالقرآن، تزکیہ نفس، عورت کی حیثیت، اقامت دین، طب نبوی اور ادویہ مفردہ، اسلامی معاشرت، بغداد کا دارالترجمہ، حیوانات اسلام کی نظر میں، اسلام کا اثنا مطلوب، حضرت اسماعیل علیہ السلام اور یہود، مدارس عربیہ کا نصاب تعلیم اور عصری علوم، نقطہ کا شرعی حکم، اسلام میں غلامی کا مسئلہ، نسلی اور نسلی عصبتیں، آیت رجم کی تحقیق، حدیث کے موضوع پر مولانا فرہای کے ایک مخطوطہ کا مطالعہ، اسلام کا جامع تصور، علوم و فنون کی ایجاد و ارتقاء، میں قرآن پاک کا حصہ، خود کاری اسلامی تعلیمات میں، تحریک خلافت، ایک جائزہ۔ آسمانی کتابوں کے بارے میں قرآنی موقف، شعرو شاعری کتاب و سنت کی روشنی میں، محمدین کا تصور دین۔

صدارت کی ذمہ داری انجام دینے والوں میں مولانا سید جلال الدین عمری، ڈاکٹر محمد علی صاحب منظر صدیقی ندوی۔ مولانا سلطان احمد اسلامی، ڈاکٹر اشتیاق احمد ظلی، ڈاکٹر مظفر الاسلام، ڈاکٹر سعید مسعود احمد اور جناب منصور حسین فلاحی قابل ذکر ہیں۔

رائٹرز فورم کی افادیت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ یہاں جو مقالات پڑھے گئے وہ ملک کے مختلف موقر رسالوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ مثلاً سہ ماہی تحقیقات اسلامی

علی گڑھ، دو ماہی ندائے فضلار مبارکپور، ماہنامہ زندگی نوئی دہلی، ماہنامہ حیات نو بلریا گنج، ماہنامہ رفیق منزل نئی دہلی اور سہ روزہ دعوت نئی دہلی، وغیرہ۔

(۲) ادارہ کے مقاصد میں علمی کتابوں کی نشر و اشاعت بھی شامل ہے۔ اس کے تحت کئی کتابیں شائع ہو کر قبول عام حاصل کر چکی ہیں اور علمی حلقوں میں ان کو قدر کی نگاہوں سے دیکھا گیا ہے۔ مولانا سلطان احمد اصلاحی کا ایک رسالہ مشترک خاندانی نظام اور اسلام جلد ہی منظر عام پر آنے والا ہے جو ۵۶ صفحات پر مشتمل ہوگا۔ قیمت پھر روپے ہوگی، ادارہ کے صدر جناب مولانا محمد فاروق خاں صاحب نے اس پر مقدمہ تحریر فرمایا ہے۔

(۳) ادارہ میں علمی شخصیات کی مستقل آمد رہتی ہے۔ چند ماہ قبل ملیشا کے پروفیسر کمال حسین تشریف لائے، ان کے اعزاز میں ادارہ کے کارکنان کی ایک میٹنگ رکھی گئی۔ مہمان موصوف کو ادارہ کا مفصل تعارف کرایا گیا۔ انھوں نے ادارہ کی کارکردگی کی کھلے دل سے تحسین فرمائی۔

(۴) عیسائی پادری ڈاکٹر ٹرال (W. TROLL) جو شمالی ہند میں عیسائیت کی تبلیغ کے انچارج میں اور جن کا تعلق VIDYAJOTI انسٹی ٹیوٹ دہلی سے ہے، ادارہ میں تشریف لائے اور کافی دیر تک ہندوستان کے سیاسی نظام سے تعلق کی نوعیت، موجودہ حالات میں شریعت کی تعبیر و تشریح اور شریعت پر عمل سے متعلق متعدد سوالات کیے سکریٹری ادارہ نے تفصیل سے ان کے جوابات دئے۔ یہ گفتگو انھوں نے ٹیپ بھی کی تھی۔

(۵) ادارہ میں تصنیفی تربیت کے پروگرام کے تحت دو طالب علم شوال ۱۴۰۸ھ میں لیے جائیں گے۔ اس کا اعلان اسی شمارہ میں دیکھا جاسکتا ہے۔

(۶) گذشتہ کئی مہینوں سے سکریٹری ادارہ کے مختلف مقامات کے دورے رہے۔ مختلف سیمینار اور سیمپوزیم میں شرکت کی، بعض مقامات پر خطابات عام بھی رہے۔

(۷) ۲۰ جنوری ۱۹۸۵ء کو S. I. O. نے دہلی میں ایک سیمپوزیم "ہندوستان امن کی تلاش میں" کے عنوان سے

منصف کیا جس میں مندرجہ ذیل دانشور حضرات نے حصہ لیا (۱) ریٹائرڈ ایڈیٹور جنرل صاحب سنگھ اروڑا۔

(۲) مسٹر کے آر ملکانی (۳) جناب یونس علیگ ڈاکٹر مہر انیم سوای (۵) پروفیسر سنگھ سین (۶) مسٹر جے رام سنگھ۔ اس پروگرام کی صدارت سکریٹری ادارہ نے فرمائی موصوف نے اپنی صدارتی تقریر میں موضوع سے متعلق بعض غلط فہمیوں کا ازالہ کیا اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مسئلہ کا حل پیش کیا۔ اسی موضوع پر ایک اور سیمینار S. I. O. نے علی گڑھ یونیورسٹی میں کیا۔ اس کی صدارت بھی سکریٹری ادارہ نے کی۔